# Synopsis For Ph.D Research

# پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی ادبی خدمات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

خاکہ برائے

## پی ایچ ڈی تحقیق

## (اردو)

بنود بہاری مہتو کوئلانچل یونیورسٹی،

دھنباد (جھارکھنڈ)

ریسرچ اسکالر

**محمد فاروق انصاری**

گریڈیہ (جھارکھنڈ)

نگراں

**ڈاکٹر عبدالمتین**

اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو

بنود بہاری مہتو کوئلانچل یونیورسٹی دھنباد

موضوع برائے پی۔ایچ ڈی 4 Synopsis For Ph.D Research

# تقسیم ابواب

تمہید :۔

(1) پہلا باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کے سوانحی حالات

(2) دوسرا باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کے عہد کا ادبی منظر نامہ

(3) تیسرا باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی تنقید نگاری

(4) چوتھا باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی صحافتی خدمات

(الف) انکار

(ب) الفاظ

(ج) امروز کے اداریے

(د) تہذیب الاخلاق کے اداریے

(ہ) انٹرویوز

(5) پانچواں باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی متفرق تحریریں

(الف) شاعری

(ب) خاکہ

(ج) اداریے

(د) خطوط وغیرہ

حاصل مطالعہ

کتابیات

تصاویری البم

موضوع برائے پی-ایچ ڈی Synopsis For Ph.D Research

# (ا) مجوزہ خاکہ کی وجہ تسمیہ

# (State of the Arts for Interoduction in Simple Way)

میں نے اپنی تحقیق کے لیے ایک ایسی شخصیت کا انتخاب کیا ہے جو مرنجا مرنج صفات کا حامل ہے۔ میری مراد پروفیسر ابوالکلام قاسمی سے ہے، جو بیک وقت دینی اور عصری علوم سے مزین و آراستہ تھے۔ ان کی بنیادی اور ابتدائی تعلیم مدارس کی تھی۔ عالمی شہرت یافتہ، دینی و علمی درس گاہ دارالعلوم دیوبند سے انھوں نے فضیلت کی سند حاصل کی۔ اس لیے ان کی عربی، فارسی دانی اور اس کی تاریخ اور تنقید پر بھی گہری نگاہ تھی۔ یہاں معروف استاذ اور شیخ الحدیث حضرت انظر شاہ کشمیریؒ کے تلامذہ میں شامل ہوئے اور ان سے علمی فیض حاصل کیا۔

پروفیسر ابوالکلام قاسمی کا ذہن بچپن سے ہی تلاش و جستجو کا رہا ہے۔ وہ کسی بھی چیز کی گہرائی میں جایا کرتے تھے اور انہیں مختلف علوم اور شعبہ حیات سے بڑی دلچسپی تھی۔ ان کا وطن موضع دوگھرا ضلع دربھنگہ، بہار ہے۔ ابتدائی تعلیم بھی انھوں نے ایک مقامی مدرسہ قاسم العلوم حسینیہ سے حاصل کی اور پھر دارالعلوم دیوبند میں داخل کیے گئے، جہاں سے 1967ء میں انھوں نے درس نظامی میں سند حاصل کی۔ اس کے بعد عصری تعلیم کی طرف رجحان ہوا۔ انہوں نے انٹرمیڈیٹ کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں داخلہ لیا۔ 1973ء میں انٹر کے بعد 1975 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری حاصل کی۔ وہیں سے ڈاکٹریٹ بھی کیا۔ مطالعہ کے دوران بھی لکھنے پڑھنے سے انہیں گہرا شغف تھا۔ اپنے معاصرین میں موصوف ایک نمایاں حیثیت رکھتے تھے۔

پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی پیدائش 20/دسمبر 1950 کو موضع دوگھرا ضلع دربھنگہ، بہار میں اور وفات 8/جولائی 2021ء کو علی گڑھ میں ہوئی۔ انھوں نے اردو زبان و ادب کو نہایت گہرائی سے سمجھنے کی کوشش کی۔ چوں کہ ان کا مطالعہ بڑا عمیق تھا۔ اس لیے وہ ادب کی مختلف اصناف کی باریکیوں کو بھی سمجھتے تھے۔ قاسمی صاحب کا عہد اردو ادب کا ایک ایسا عہد تھا جہاں تنقید میں نئے نئے ابعاد اور نقطۂ نظر تسلسل کے ساتھ سامنے آرہے تھے۔ اسے تھیوری سازی کا بھی زمانہ کہا جاسکتا ہے۔ جہاں اسلوبیات اور ساختیات کی بحث جاری تھی اور انگریزی ادب سے استفادہ کرنے کی کوشش کی جارہی تھی۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی انگریزی پر بھی اچھی گرفت تھی، یہی وجہ ہے کہ انھوں نے اپنے ابتدائی زمانے میں ہی ایک انگریز مصنف ای۔ ایم فاسٹر کی کتاب The Art of Novel کا اردو ترجمہ ''ناول کا فن'' کے نام سے کیا۔ یہ کتاب اس قدر مقبول ہوئی کہ مختلف

Synopsis For Ph.D Research



کالجوں اور یونیورسٹیوں میں شامل نصاب رہی اور آج بھی معاون کتب کی حیثیت سے نصاب میں شامل ہے۔اس کے بعد وہ لگاتار لکھتے رہے۔ موضوع برائے پی-ایچ ڈی Synopsis For Ph.D Research تنقید کی طرف ان کا طبعی میلان رہا۔انھوں نے تین جلدوں میں کلیات رشید احمد صدیقی کے بعد ''مشرقی شعریات اور اردو تنقیدی روایت'' کے علاوہ ''معاصر تنقیدی رویے''، ''تخلیقی تجربے'' اور مرزا غالب پر کتابیں لکھیں۔ جسے کافی مقبولیت حاصل ہوئی۔انھوں نے جہاں علی گڑھ کا معروف ادبی ماہنامہ ''تہذیب الاخلاق'' کی ادارت کی۔ وہیں خود اردو کا ایک معیاری رسالہ ''الفاظ'' کے نام سے نکالا۔''الفاظ'' سے پہلے انھوں نے ایک رسالہ ''انکار'' کے نام سے نکالا اس کے تین شمارے شائع ہوئے۔معیاری رسالہ تھا ''الفاظ'' کتابی سلسلے کے طور پر شائع ہوا کرتا ہے۔لیکن اٹھارہویں سلسلہ کے بعد زندگی نے انہیں مزید موقع نہیں دیا اور وہ اپنے معبودِ حقیقی سے جا ملے۔مذکورہ رسالہ میں جہاں معیاری ادبی مضامین شائع ہوا کرتے تھے وہیں قاسمی صاحب نے نئے لکھنے والوں کو اس میں جگہ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔جس زمانے میں ترقی پسندی اور جدیدیت کے درمیان رسہ کشی چل رہی تھی اور ناقدین ادب ایک دوسرے پر برتری ثابت کرنے کی کوشش کر رہے تھے، اسی عہد میں ابوالکلام قاسمی بھی تنقیدی میدان میں کود پڑے اور انھوں نے اس میں مشرقیت کو جگہ دینے کی کوشش کی۔قاسمی صاحب کے تنقیدی رویوں پر اظہار خیال کرتے ہوئے ناصر عباس نیّر نے لکھا ہے:

> ''اردو ادب کی سطح پر جو تحریکیں تھیں وہ جدیدیت کی اور ترقی پھر نئی شاعری کی تحریک چل رہی تھی، نئے افسانے اور علامتی افسانے کی جو تحریک تھی وہ اپنے آخری پیک (Peak) پر جا رہی تھی۔اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ قاسمی صاحب نے جب تنقید لکھنے کا آغاز کیا وہ نظریات کی جنگ کا زمانہ تھا۔''

اس سلسلے میں خود پروفیسر ابوالکلام قاسمی تحریر فرماتے ہیں کہ:

> ''ترقی پسند تحریک اور جدیدیت دونوں ہی تخلیقی اور تنقیدی سطح پر ایک طرح کے نظریاتی وابستگی کے شکار ہیں۔جو الزام ترقی پسند تحریک پر جدیدیت سے متعلق ادیبوں نے عائد کیے تھے وہ امتدادِ وقت کے ساتھ جدید ادیبوں کے یہاں بھی ادعائیت اور قطعیت کی شکل میں ظاہر ہوئے۔وجودی فکر کا نام لے کر ان کے حصار میں اس طرح گھر جانا کے خارجِ ذات سے پورے طور پر صرف نظر کر لیا جائے، اس کے برخلاف سماج کے لفظ کو اتنی اہمیت

دینا کہ ذات کا وجود ہی مشتبہ نظر آنے لگے۔ یہ دونوں انتہا پسندانہ رویے رہے ہیں۔“



گویا کہ پروفیسر ابوالکلام قاسمی ایک شریف النفس اور مخلص انسان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ایسے ادبی صحافی، شاعر، ادیب، استاذ اور ناقد تھے جنھوں نے مشرقی روایات کو آگے بڑھانے اور اردو ادب وتنقید میں اسے واضح اور نمایاں مقام عطا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

میں نے ابوالکلام قاسمی کی حیات وخدمات کے تعلق سے تحقیق کا جو خاکہ بنانے کی کوشش کی ہے اس میں اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ ان کی ادبی کاوشوں کو مفصل طریقے سے سامنے لانے کے ساتھ ساتھ ان کے ادبی رویے اور تنقیدی نظریے پر بھی سیر حاصل بحث کی جائے اور اس عہد میں ان کی جو انفرادی شناخت رہی ہے اسے ثابت کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگر یونیورسٹی نے مجھے اس کا موقع دیا تو میری پوری کوشش ہوگی کہ میں ان کے ادبی کارناموں کو نئے زاویے کے ساتھ افق ادب پر لانے کی کوشش کروں۔ ان شاءاللہ۔

موضوع برائے پی۔ایچ ڈی 4 Synopsis For Ph.D Research

# (۲) تحقیق کے مراحل میں آنے والی مشکلات

## (Problems to be Investigated)

یہ بات بالکل عیاں ہے کہ ہر کام لگن اور محنت کا متقاضی ہوتا ہے۔ خصوصی طور پر تحقیقی کام کچھ زیادہ ہی مشکل اور کٹھن ہوتا ہے، لیکن دشواریوں کے باوجود بھی تحقیقی کاموں کا سلسلہ جاری ہے۔ میں بھی اس سلسلے کو قائم رکھتے ہوئے اس بات کی کوشش کروں گا کہ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی ادبی کاوشوں اور خدمات کو کس طرح اپنے احاطۂ تحریر میں لاؤں کہ ان کی امتیازی صفات کھل کر سامنے آسکے اور ان کا ایک ادبی مقام جو پہلے سے انہیں حاصل ہے، اسے نئے زاویے کے ساتھ سامنے لاسکوں۔

اس سلسلے میں غور وخوض کے بعد مجھے ایسا محسوس ہوا کہ تحقیق کے مراحل میں سب سے بڑی دشواری مواد کی فراہمی کا ہوتا ہے، لیکن چوں کہ ہمارے نگراں اور استاذ ڈاکٹر عبدالمتین صاحب خود علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طالب علم رہے ہیں اور وہ علی گڑھ کے تہذیبی اور ادبی صورت حال سے بہ خوبی واقف ہیں، اس لیے ان کے توسط سے مجھے مواد کی فراہمی میں آسانیاں حاصل ہوسکتی ہیں اور مواد دستیاب ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پروفیسر ابوالکلام قاسمی ایک ایسا جانا پہچانا نام ہے کہ ان کے متعلق مختلف اساتذۂ کرام کی اپنی نجی لائبریری یا دیگر معروف کتب خانوں میں ان کی ادبی خدمات اور کارناموں کے حوالے سے مواد فراہم ہوسکتے ہیں۔ ان سب کے باوجود یہ سچ ہے کہ تحقیقی کاموں میں اور بھی کئی مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن اگر دھن اور لگن ہو تو کسی بھی چیلنج کو قبول کیا جاسکتا ہے اور یہ تحقیق کا تقاضہ بھی ہے۔ لہٰذا، میں نے عہد کیا ہے کہ اس کام کو پوری ایمان داری، انصاف اور غیر جانب داری کے ساتھ انجام دینے کی بھرپور کوشش کروں گا۔

چوں کہ علی گڑھ ایک معروف عالمی تعلیمی اداروں میں شامل ہے، مجھے کئی بار علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ان کا گھر دربھنگہ یا ان کے چھوٹے بھائی اے۔ علاّم سینئر ایڈوکیٹ جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے مل کر ان کی سوانحی اور ادبی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ اس کے علاوہ اس تعلق سے جو بھی تلاش جستجو کے مراحل طئے کرنے ہوں گے اسے پوری محنت اور لگن کے ساتھ انجام دوں گا۔

4موضوع برائے پی۔ایچ ڈیSynopsis For Ph.D Research

# (۳) تحقیقی سوالات یا ہائپوتھیسس

# (Hypothesis, Research Questions)

تحقیق کے مرحلے میں سوالات کو اہم مقام حاصل ہے۔ اگر وہ شخصیت زندہ ہے تو ایک تفصیلی سوالنامہ بنا کر ان سے سوالات کیے جاسکتے ہیں اور اسے نوٹ کیا جاسکتا ہے، جو تحقیقی بحث میں اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ اگر وہ شخصیت دنیا میں موجود نہیں ہے تو انکی اہلیہ، اولاد، ان کے ہم عصر، ان کے رشتہ دار، پڑوسی، اہل خانہ اور دوست احباب بھی ان کے متعلق بہت کچھ معلومات فراہم کرانے میں مددگار و معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

اس تحقیقی مراحل کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھانے کے لیے میری کوشش ہوگی کہ اپنے سوالات کو کئی مراحل میں تقسیم کر کے متعلقہ لوگوں سے گفتگو کی جائے اور ان سے حقائق و معلومات اکٹھا کیے جائیں۔ اس سلسلے میں اپنے خاکے کے تعلق سے میرے سوالات کے لیے جو جزوی عنوانات ہو سکتے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

i۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کے احوال و کوائف عہد طفلی سے عہد شباب تک۔

ii۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کا تعلیمی سفر، دینی اور عصری تعلیم کے لحاظ سے۔

iii۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی ادبی زندگی، خدمات و اختصاص۔

iv۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی صحافتی خدمات، ماہنامہ تہذیب الاخلاق، انکار، الفاظ، امروز اور مختلف انٹرویوز کے حوالے سے۔

v۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی اور مغربی فکشن۔

اس کے علاوہ مزید سوالات جو ذہن میں آئیں گے تحقیقی ضرورت اور تقاضے کے مطابق متعلقہ افراد کو تلاش کر اور ان سے رابطہ یا ملاقات کر ضروری اور متعلقہ سوالات کے ذریعہ مقالے کو مکمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

موضوع برائے پی-ایچ ڈی 4 Synopsis For Ph.D Research

# (۴) تحقیقی کام کی نوعیت

# (Significance of Proposed Work)

میری بھر پور کوشش ہوگی کہ تحقیقی مقالہ کے موضوع اوراس کے تحت میں نے جو خاکہ مرتب کیا ہے، اسے اپنے نگراں کو دکھا کران سے مفید مشورے کیے جائیں اوران کی نگرانی میں کام کو آگے بڑھایا جائے۔ چوں کہ اس کام کی نوعیت بلکہ تمام تحقیقی کاموں کا یہ تقاضہ ہوتا ہے کہ موضوع کے اعتبار سے زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کیے جائیں، میری پوری کوشش ہوگی کہ کوئی نمایاں اورضروری پہلو یا گوشہ تشنہ نہ رہ جائے۔

اس بات کی پوری کوشش کی جائے گی کہ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی تمام ادبی خدمات کا احاطہ ہوسکے۔ ان کے ضروری پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے اور دیگر معاصرین سے الگ اگر کوئی بات ہوتو اسے ان کی انفرادیت اور امتیاز کے طور پر سامنے لایا جائے۔

میں نے اپنی تحقیق کا موضوع ''پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی ادبی خدمات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ'' منتخب کیا ہے۔ اس موضوع کے تحت جو چھ ذیلی عنوانات پر مبنی ابواب قائم کیے گئے ہیں وہ خود اپنے آپ میں مکمل تحقیق کے متلاشی ہیں۔

لہٰذا، باری باری اوراسی ترتیب کے ساتھ مذکورہ عنوانات کا تحقیقی جائزہ لینے کی کوشش کی جائے گی۔ تاکہ ان کے متعلق کوئی بات بالکل واضح ہوکر سامنے آسکے اور ایسا محسوس ہو کہ یہ گوشہ ذرا تشنہ تھا یا دوسروں نے جو بات کہی ہے یہ بات اس سے الگ اور دلائل کے ساتھ ہے۔

# (۵) تحقیق کے لیے استعمال کیے جانے والے وسائل

# (Tools to be Used in the Collection of Data and Analysis)

پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی حیات وخدمات کے مختلف پہلو ہیں جو مختلف ادوار میں رونما ہوئے ہیں۔ قاسمی صاحب مدرسے کے طالب علم کی حیثیت سے، کالج اور یونیورسٹی کے طالب علم کی حیثیت سے، ایک استاد کی حیثیت سے، یونیورسیٹی میں انتظامی امور انجام دینے کی حیثیت سے، ایک مدیر، ایک نقاد، ایک شاعر، ایک عالم، ایک فاضل کے علاوہ اپنی نجی زندگی میں ایک بیٹا، باپ، بھائی اور شوہر کی حیثیت سے مطالعہ کے مختلف پہلو اور گوشے سامنے آتے ہیں لیکن ہم اپنے اس تحقیقی مقالے میں ان کے احوال وکوائف بیان کرنے کے بعد ان کی ادبی خدمات پر اپنی توجہ مبذول کریں گے۔ ظاہر ہے ان تمام کاموں کے لیے جن وسائل کا استعمال کیا جا سکتا ہے وہ درج ذیل ہو سکتے ہیں۔

i۔ ان کے اہل خانہ، بھائی، اولادیں، دوست احباب اور ہم پیشہ لوگوں سے گفتگو کرنا اور ضروری تفصیلات فراہم کرنا۔

ii۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ اردو اور ڈین آفس سے ان کے ذریعہ کئے گئے کاموں کا ڈاٹا حاصل کرنا۔

iii۔ ادبی رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کے دفتر سے ان کے صحافتی اور ادارتی کاموں کے متعلق معلومات فراہم کرنا۔

iv۔ ان کا اپنا رسالہ ''انکار'' اور دو ماہی ''الفاظ'' کے بانی اور سرپرست کے علاوہ رسالہ ''انکار'' اور ''امروز'' کی ادارت کے تعلق سے کئے گئے کاموں اور متعلقہ رسائل کو جمع کرنا۔

v۔ مرحوم کے پاس آئے ہوئے خطوط اور ان کے ذریعہ کی گئی مراسلت کی تفصیلات۔

vi۔ مرحوم کا نمونۂ تحریر، مختلف انٹرویوز، سمینار اور متفرق موضوعات پر شائع یا غیر شائع شدہ مضامین۔

vii۔ تصاویری البم، اہل خاندان، ہم جماعت، ہم پیشہ اور معاصرین ادب اور مختلف ادبی تقریبات کے تعلق سے تصاویر۔

viii۔ ان کی شاعری اور نثری نظمیں جو ان کے افکار کی غمازی کرتی ہیں۔

ix۔ مدارس، کالج، یونیورسٹی اور دیگر شعبہ جات وغیرہ۔

x۔ ان کی کتابیں اور تصنیفات کے علاوہ غیر مطبوعہ مضامین وغیرہ۔

موضوع برائے پی۔ایچ ڈی Synopsis For Ph.D Research

# (۲) تحقیق کی ترتیب وتہذیب
# (Research Design and Methodology)

اپنے تحقیقی موضوع کے لیے میں نے جو خاکہ تیار کیا ہے اس کے تحت اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کے حوالے سے جتنی تفصیلات درکار ہیں ان کی الگ الگ فائل بنائی جائے اور جن میں موادفراہمی کا کام مکمل ہو چکا ہے اس باب سے کام کو شروع کردیا جائے۔

پروفیسر ابوالکلام قاسمی نے ادب وصحافت کی خدمت کے دوران جس طرح قدیم وجدید روایات میں ربط اور ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے، اس پر تفصیلی روشنی ڈالی جائے۔ان کی ادبی خدمات کا وہ پہلو جو سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، اسے اجاگر کیا جائے۔زبان وادب کے ارتقا میں ان کی تخلیقات کو کیا اہمیت حاصل ہے، اسے سامنے لانے کی کوشش کی جائے۔تحقیقی کام کے ہر مرحلے میں اپنے نگراں سے مشورہ کیا جائے اوران کی ہدایت کے مطابق کام کو تکمیل تک پہنچایا جائے۔نیز یہ کہ اپنے کام کو مقررہ معیاد میں پورا اور مکمل کرنے کی پوری کوشش کی جائے اور زبان واسلوب کا وہ طریقۂ کار استعمال کیا جائے جو اس کے تحقیقی مقاصد کو بہ حسن خوبی انجام دیتا ہو۔اس کے علاوہ ان تمام نکات کی تلاش وجستجو کو مقدم رکھا جائے جو تحقیقی مقالے کے لیے ضروری ہوتا ہے۔میں ان تمام کاموں کو روبہ عمل لانے کی کوشش کروں گا۔ان شاء اللہ۔

موضوع برائے پی۔ایچ ڈی 4 Synopsis For Ph.D Research

# (۷) تحقیقی کام کا خاکہ

## (Synopisis Work Design)

میں نے اپنی تحقیق کے لیے جو مجوزہ خاکہ تیار کیا ہے وہ چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ جنھیں ذیل میں درج کر رہا ہوں۔

تمہید :۔

(1) پہلا باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کے سوانحی حالات

(2) دوسرا باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کے عہد کا ادبی منظر نامہ

(3) تیسرا باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی تنقید نگاری

(4) چوتھا باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی صحافتی خدمات (الف) انکار (ب) الفاظ
(ج) امروز کے اداریے (د) تہذیب الاخلاق کے اداریے (ہ) انٹرویوز

(5) پانچواں باب :۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی کی متفرق تحریریں (الف) شاعری (ب) خاکہ
(ج) اداریے (د) خطوط وغیرہ

حاصل مطالعہ

کتابیات

تصاویری البم

نگراں
**ڈاکٹر عبدالمتین**
اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو
بنود بہاری مہتو کوئلانچل یونیورسٹی دھنباد

ریسرچ اسکالر
**محمد فاروق انصاری**
گریڈیہہ

موضوع برائے پی۔ایچ ڈی Synopsis For Ph.D Research

# (۸) کتابیات
# Bibliography


| نمبرشمار | کتب | مصنف | پبلی کیشنز |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | دانش گاہ علی گڑھ کی تہذیبی وادبی صورتحال | ڈاکٹر محمد موصوف احمد | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |
| ۲۔ | تحقیق وتدوین: سمت ورفتار | ڈاکٹر محمد موصوف احمد | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |
| ۳۔ | اردو کا جمالیاتی ادب اور علی گڑھ | اصغرعباس | کلر پرنٹرس علی گڑھ |
| ۴۔ | سرسید کی صحافت | اصغرعباس | انجمن ترقی اردو |
| ۵۔ | سرسید اقبال اور علی گڑھ | اصغرعباس | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |
| ۶۔ | کلیات رشید احمد صدیقی (جلد اول تا سوم) | ابوالکلام قاسمی | قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان |
| ۷۔ | دینی مدارس، روایات اور تجدید | ڈاکٹر ممتاز احمد | ایمل مطبوعات، اسلام آباد |
| ۸۔ | اردو ادب کی مثبت اور صالح قدروں کا امین | عارف خورشید | نوائے دکن پبلی کیشنز، اورنگ آباد |
| ۹۔ | تعارف اور مطالعے | محمد ذاکر | انجمن ترقی اردو، دہلی |
| ۱۰۔ | تحقیق تصورات اور تجربات | خورشید احمد | اسلام آباد، پاکستان |
| ۱۱۔ | ارمغان سرور | اصغرعباس | انجمن ترقی اردو |
| ۱۲۔ | ادب کی تفہیم | ڈاکٹر محمد موصوف احمد | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |
| ۱۳۔ | رشید احمد صدیقی۔ آثار واقدار | اصغرعباس | شعبۂ اردو، علی گڑھ |
| ۱۴۔ | سرسید کی تعزیتی تحریریں | اصغرعباس | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |
| ۱۵۔ | معاصر تنقیدی روئے | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |
| ۱۶۔ | فکرونظر | ڈاکٹر شفیق اعظمی | اعظم گڑھ |
| ۱۷۔ | عرفان سید حامد | اصغرعباس | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |

4موضوع برائے پی-ایچ ڈی Synopsis For Ph.D Research

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۔ | منٹو حقیقت سے افسانے تک | شمیم حنفی | ولی کتاب گھر، دہلی |
| ۱۹۔ | سردار جعفری شخصیت اور فن۔ | ابوالکلام قاسمی | شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی |
| ۲۰۔ | مے خانہ اردو کا پیر مغاں | نظیر فتح پوری | ایم۔آر پبلی کیشن، دہلی |
| ۲۱۔ | اقبال ریویو | محمد ظہیر الدین | اقبال اکیڈمی، حیدآباد |
| ۲۲۔ | اقبال عہد ساز شاعر اور مفکر | ڈاکٹر اسلم انصاری | لاہور، پاکستان |
| ۲۳۔ | مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس، دہلی |
| ۲۴۔ | علی گڑھ تحریک | | سید حامد |
| ۲۵۔ | علی گڑھ تحریک سیاسی اور سماجی مطالعہ | | علی گڑھ مسلم یونیورسٹی |
| ۲۶۔ | علی گڑھ تحریک ایک مطالعہ۔اردو ریسرچ جرنل | | علی گڑھ مسلم یونیورسٹی |
| ۲۷۔ | تہذیب الاخلاق مشاہیر علی گڑھ (نمبر جلد اول) | | علی گڑھ مسلم یونیورسٹی |
| ۲۸۔ | تہذیب الاخلاق مشاہیر علی گڑھ (جلد دوم) | | علی گڑھ مسلم یونیورسٹی |
| ۲۹۔ | تہذیب الاخلاق مشاہیر علی گڑھ (جلد سوم) | | علی گڑھ مسلم یونیورسٹی |
| ۳۰۔ | تہذیب الاخلاق مشاہیر علی گڑھ (جلد چہارم) | | علی گڑھ مسلم یونیورسٹی |
| ۳۱۔ | تخلیقی تجربہ | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل بک ہاوس علی گڑھ |
| ۳۲۔ | غالب اور جہان آدم | حنیف نقوی | غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی |
| ۳۳۔ | غالب فکر و فرہنگ | ڈاکٹر تحسین فراقی | غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی |
| ۳۴۔ | منظر بہ چشم غالب | وہاب قیصر | غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی |
| ۳۵ ۔ | سہ ماہی فکر و نظر۔شمارہ:3۔2012 | پروفیسر ابوالکلام قاسمی | مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ |
| ۳۶ ۔ | سہ ماہی الفاظ | مدیر: ابوالکلام قاسمی | مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ |
| ۳۷۔ | سہ ماہی انکار | مدیر: ابوالکلام قاسمی | مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ |
| ۳۸۔ | سہ ماہی امروزز | مدیر: ابوالکلام قاسمی | مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ |
| ۳۹۔ | کتاب نما: ابوالکلام قاسمی نمبر | مرتب: مشتاق صدف | مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ |
| ۴۰۔ | سہ ماہی امروز: بوالکلام قاسمی نمبر | مدیر: ڈاکٹر خالد سیف اللہ | مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ |
| ۴۱۔ | ناول کا فن | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل بک ہاوس علی گڑھ |

موضوع برائے پی-ایچ ڈی
Synopsis For Ph.D Research

| | | |
|---|---|---|
| ۴۲۔ شاعری کی تنقید | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ (۲۰۰۱) |
| ۴۳۔ مرزا غالب شخصیت اور شاعری (مونوگراف) | ابوالکلام قاسمی | اردو اکاڈمی دہلی |
| ۴۴۔ نظریاتی تنقید مسائل ومباحث | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |
| ۴۵۔ آزادی کے بعد اردو طنز ومزاح | ابوالکلام قاسمی | قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (۲۰۰۸) |
| ۴۶۔ آزادی کے بعد اردو فکشن | ابوالکلام قاسمی | ساہتیہ اکاڈمی دہلی (۲۰۰۱) |
| ۴۷۔ انتخاب کلام فراق گورکھپوری | ابوالکلام قاسمی | ساہتیہ اکاڈمی دہلی (۱۹۹۷) |
| ۴۸۔ انتخاب کلام انعام اللہ خاں یقین | ابوالکلام قاسمی | اتر پردیش اردو اکاڈمی لکھنؤ (۱۹۹۱) |
| ۴۹۔ انتخاب اردو شاعری ۱۹۲۰ کے بعد | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ (۱۹۹۶) |
| ۵۰۔ ابوالکلام قاسمی: شخصیت اور ادبی خدمات | مشتاق صدف | مکتبہ جامعہ دہلی (۲۰۰۶) |
| ۵۱۔ کثرت تعبیر | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ |
| ۵۲۔ اردو فکشن کے مضمرات | ابوالکلام قاسمی | ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ (۲۰۱۶) |

موضوع برائے پی۔ایچ ڈی
4
Synopsis For Ph.D Research

# Division of Chapters

Introduction

Chapter-1 Biographical Circumstances of Prof. Abul Kalam Qasmi.

Chapter-2 Literary Prospective of the Era.

Chapter-3 Prof. Abul Kalam Qasmi as a Critique Writer.

Chapter-4 Assessment of Journalistic Services of Abul Kalam Qasmi.

Chapter-5 Prof. abul kalam qasmi , works in another field (A) shayri (B) khaka (c) editorials (D) latters

Bibliography.

Pictorial Album.

**Research Scholar**
**Md. Faruque Ansari**
**Giridih**

**Supervisor**
**Dr. Abdul Matin**
**P.G Department of urdu**
Binod Bihari Mahto Koyalanvhal university
Dhanbad Jharkhand 828130

موضوع برائے پی-ایچ ڈی 4 Synopsis For Ph.D Research

**Synopsis For Ph.D Research**

# Prof. Abul Kalam Qasmi ki Adbi Khidmaat ka Tahqeeqi wo Tanqeedi Jaiza

in

Urdu

**Research Scholar**

**Md. Faruque Ansari**

Under the Supervision of

**Dr. Abdul Matin**

P.G. Departmen of Urdu

Binod Bihari Mahto Koyalanchal,

University,Dhanbad (Jharkhand)828130